سوال

ورت کا (11) عمل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ کرم کرنے کے حوالے سے اسلام کا کیا نظریہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات تو یقینی ہے کہ کام کے لیے عورت کا مردوں کے میدان میں نکلنا مذموم اختلاط ہے جو تنہائی کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ انتہائی خطرناک معاملہ ہے جس کے بعد پھر خطرات ہیں، اوراس کے نتائج بھی تلخ اور برے ہیں۔ یہ شریعت کے ان احکام سے ٹکراتا ہے جو عورت کو اپنے گھر میں رہنے کا پابند کرتے

واضح اور صحیح دلائل

ت سے علیحدگی، اس کی طرف دیکھنے اور حرام کاموں کی طرف لے جانے والے وسائل کی حرمت کے حوالے سے کچھ دلائل ہیں جو فیصلہ کن اور پختہ ہیں، جو اس اختلاط کو حرام قرار دیتے جس کا انجام خطرناک اور ناپسندیدہ ہے، ان میں سے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ وَأَقِمنَ الصَّلوٰةَ وَءاتينَ الزَّكوٰةَ وَأَطِعنَ اللَّهَ وَرَسولَهُ إِنَّما يُريدُ اللَّهُ لِيُذهِبَ عَنكُمُ الرِّجسَ أَهلَ البَيتِ وَيُطَهِّرَكُم تَطهيرًا ٣٣ وَاذكُرنَ ما يُتلىٰ فى بُيوتِكُنَّ مِن ءايـٰتِ اللَّهِ وَالحِكمَةِ إِنَّ اللَّهَ كانَ لَطيفًا خَبيرًا ٣٤... سورة الاحزاب

ور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح زینت ظاہر نہ کرو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو، اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اے گھر والو! اور تمھیں پاک کر دے خوب پاک کرنا۔ اور تمہارے گھروں میں اللہ کی جن آیات اور دانائی کی باتوں کی تلاوت کی جاتی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ قُل لِأَزوٰجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ المُؤمِنينَ يُدنينَ عَلَيهِنَّ مِن جَلـٰبيبِهِنَّ ذٰلِكَ أَدنىٰ أَن يُعرَفنَ فَلا يُؤذَينَ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ٥٩... سورة الاحزاب

و سلم! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی چادروں کا کچھ حصہ اپنے آپ پر لٹکا لیا کریں یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تو انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ اور اللہ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔"

اللہ ذوالجلال نے فرمایا :

قُل لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ذٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ بِما يَصنَعونَ ٣٠ وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى أَخَوٰتِهِنَّ

سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھیں۔ یہی ان کے لئے پاکیزگی ہے، لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ (30) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

لتُموهُنَّ مَتـٰعًا فَسـَٔلوهُنَّ مِن وَراءِ حِجابٍ ذٰلِكُم أَطهَرُ لِقُلوبِكُم وَقُلوبِهِنَّ... ٥٣... سورة الاحزاب

ب تم ان سے کوئی سامان مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

سول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"(إياكم والدخول على النساء) يعني الأجنبيات قيل يارسول الله صلى الله عليه وسلم أفرأيت الحموا فقال: (الحمو الموت)"[1]

یگانی عورتوں سے) ، کہا گیا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! دیور کے بارے میں کیا خیال ہے تو فرمایا : "دیور موت ہے۔"

علیہ وسلم نے مطلق طور پر بیگانی عورت سے خلوت اختیار کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا :

ا الشيطان"[2]

ر ا شیطان ہوتا ہے"

کو بند کرنے، گناہ کے دروازے کو بند کرنے، برائی کے اسباب کو کاٹنے اور شیطان کے پروپیگنڈوں سے مردوزن کو بچانے کی خاطر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو بلا محرم سفر کرنے سے منع فرمایا۔ اور یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے :

نيا وَاتَّقُوا النِّساءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ"[3]

ں کے فتنے سے بچو، بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کے معاملے میں تھا۔"

ﻠﯽ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مَاتَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ "[4]

."ا پنے بعد اپنی امت میں عورت سے زیادہ نقصان دہ فتنہ مردوں کے حوالے سے نہیں چھوڑا۔ "

،اوراحادیث اس اختلاط سے دور رہنے کی فرضیت کے حوالے سے راہنمائی کے انداز میں واضح ہیں جو خرابی، خاندانوں کو بدنام کرنے اور معاشروں کو برباد کرنے کی طرف لے جاتا ہے۔ جب ہم کچھ اسلامی ملکوں میں عورتوں کی پستی کو دیکھتے ہیں تو ہم اسے گھر سے نکالے جانے اور اپنے مخالف فطرت کاموں میں

عورتوں کو اپنے گھروں میں کام کاج کرنے اور تدریس اور عورتوں سے متعلقہ کام میں ایسی کفایت واستغنا ہے جو انھیں مردوں کے کام کاج کے میدان میں اترنے سے بے پرواہ کر سکتی ہے۔

ں کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اور تمام مسلمانوں کے علاقوں کو دشمنوں کے پروپیگنڈوں اور تباہ کن پلاننگ سے محفوظ رکھے، اور وہ ذمہ داروں کو توفیق دے کہ وہ عورتوں کو دنیاوی اور اخروی لحاظ سے درست کاموں کی تلقین کریں، نیز اپنے پروردگار اور پیدا کرنے والے کے حکم کا نافذ کریں جو ان کی مصلحتوں کو

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(4934) صحیح مسلم رقم الحدیث(2172)

[2]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث(2165)

[3]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(2742)

[4]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(4808) صحیح مسلم رقم الحدیث(2740)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 629

محدث فتویٰ